10219-کیا ہم شرکیہ افعال کے مرتکبین کو صرف توحید کی دعوت دیں

سوال

ایسی جگہیں جہاں پر قبے اور قبروں کی زیارت ہوتی ہو کیا ہم وہاں صرف توحید کی دعوت دیں ؟
یا کہ توحید باقی امور دین کی دعوت بھی دینی چاہیے مثلا نماز وغیرہ کی اصلاح وغیرہ ، اور اسی طرح اسے بھی جو کہ شرکیہ افعال کا مرتکب تو نہیں ہوتا لیکن کچھ معاصی اور گناہ کا ارتکاب کرتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

یہ ضروری اور واجب ہے کہ دعوت میں مدعوین کے حالات کو مد نظر رکھا جائے ، جو شرکیہ افعال کے مرتکب ہو وہاں پر شرک سے روک کر اور توحید کا حکم دے کر دعوت کی ابتدا کی جائے ۔

پھر اس کے بعد انہیں باقی امور دین کی دعوت دی جائے ، اور جو شرک سے بچا ہوا اور سلیم ہے لیکن وہ کچھ معاصی اور گناہ کا مرتکب ہوتا ہے تو اسے معاصی اور گناہوں سے روکا جائے اور توبہ کرنے کا حکم دیا جائے ۔

واللہ تعالی اعلم .